# 88124 ـ ولیمہ میں اسراف اور فضول خرچی کرنا

**سوال**

ايك عورت كسى دوسرے عورت كے گھر گئى جسے اللہ تعالى نے بيٹا عطا كيا تو وہاں دعوت ميں بہت فضول خرچى اور اسراف سے كام ليا گيا تھا جو عام عادت سے بھى ہٹ كر تھا، اس نے بچے كى ماں كو مباركباد دى اور وہ اس كھانے اس ليے نہيں كھانا چاہتى تھى كہ كہيں گنہگار نہ ہو جائے، اور يہ دعوت تقريبا ايك ہفتہ اسى طرح ہوتى رہى تو اس طرح كى دعوت كا حكم كيا ہے، اور آپ اس عورت كو كيا نصيحت كرتے ہيں ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

اس عورت كے ليے وہ كھانا كھانے ميں كوئى حرج نہيں چاہے اس ميں اسراف اور فضول خرچى سے ہى كام ليا گيا ہے، اور اسے گھر والوں كو نصيحت كرنى چاہيے اور ان كے سامنے نعمت كى حفاظت اور اس كا شكر ادا كرنے كى اہميت اجاگر كرنى چاہيے، اور اس ميں اسراف و فضول خرچى سے كام لينے سے اجتناب كرنے كى اہميت بيان كرے اور انہيں بتائے كہ اس طرح كى دعوت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے باقى كھانا فقراء اور محتاجوں ميں تقسيم كرنا چاہيے، تو اس طرح انہيں خوشى و فرحت كے ساتھ اجروثواب بھى حاصل ہو گا.

ليكن وہ لوگ جو كھانے ميں فضول خرچى كرتے ہوئے اسے كچرے دان ميں پھينك ديتے ہيں تو يہ بہت ہى غلط اور برا كام ہے، اور اللہ تعالى كى نعمت اور خير كے خلاف زيادتى اور شيطان كى معاونت اور اسے فائدہ دينا ہے.

امام مسلم رحمہ اللہ نے جابر رضى اللہ تعالى عنہ سے بيان كيا ہے وہ كہتے ہيں ميں نے نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كو فرماتے ہوئے سنا:

" شيطان تمہارے ہر كام ميں شامل اور حاضر ہوتا ہے حتى كہ كھانے كے وقت بھى آتا ہے اور جب اس كا كوئى لقمہ گر جائے تو وہ اس ميں لگى ہوئى مٹى وغيرہ كو صاف كر كے اسے كھا لے، اور اسے شيطان كے ليے مت چھوڑے، اور جب وہ كھانے سے فارغ ہو تو اپنى انگليوں كو چاٹ لے كيونكہ اسے معلوم نہيں كہ كونسے كھانے ميں بركت تھى "

صحيح مسلم حديث نمبر ( 2033 ).

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

باقی مانندہ کھانے اور ضرورت سے زائد کھانے کے معلق آپ کی رائے کیا ہے، کالج کے میس میں کئی قسم کا کھانا پیش کیا جاتا ہے اور سٹوڈنٹ بہت ہی کم کھاتا ہے اور باقی پھینک دیا جاتا ہے ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا:

" اسراف اور فضول خرچی منع ہے، اور مال ضائع کرنا بھی منع ہے، اس لیے باقی مانندہ کھانا دوسرے کھانے کے لیے محفوظ کرنا ضروری ہے، یا پھر وہ کھانا محتاج اور ضرورتمند لوگوں کو کھلا دیا جائے، اور اگر محتاج نہ ملیں تو وہ کھانا جانوروں کو کھلا دیا جائے، چاہے اگر میسر ہو سکے تو اسے خشک کرنے کے بعد ہی " انتہی.

دیکھیں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء ( 22 / 291 ).

اللہ سبحانہ و تعالی سب کو اپنی پسند اور رضا کے عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے.

واللہ اعلم .